الیکشن کمیشن آف پاکستان

(شعبہ تعلقات عامہ)

پریس ریلیز

مورخہ 04جولائی ،2017

نادرا کی طرف سے ووٹروں کے بائیو میٹرک ڈیٹا فراہم نہ کرنے کی وجہ سے الیکشن کمیشن پی ایس۔114 کراچی کے ضمنی انتخابات میں بائیو میٹرک مشینوں کا پائلٹ ٹیسٹ نہیں کر سکتا۔

نادرا کو اس سلسلے میں تین مرتبہ خط لکھا گیا اور درخواست کی گئی کہ الیکشن کمیشن کو کراچی پی۔ایس۔114 کے ضمنی انتخابات کے لئے بائیو میٹرک ڈیٹا فراہم کیا جائے تاکہ وہ نئی خریدی گئی بائیو میٹرک مشینوں کا استعمال کر سکے۔اور اس کے مختلف تکنیکی پہلوؤں کا جائزہ لیا جا سکے۔جو کہ مستقبل کے ضمنی انتخابات میں بھی استعمال ہو سکے۔تفصیلات کے مطابق الیکشن کمیشن نے 100 بائیو میٹرک جدید میشنیں 14جون 2017ء کو خریدیں۔تاکہ کو ان کو ضمنی انتخابات میں استعمال کر کے ان کی کارکردگی کا جائزہ لیا جا سکے اور اس پر رپورٹ مرتب کر کے پارلیمانی کمیٹی کے سامنے پیش کی جائے۔اس سلسلے میں پی-ایس 114 کراچی کے ضمنی الیکشن میں الیکشن کمیشن نے بائیو میٹرک مشنیوں کے استعمال کی بھرپور تیاری کر لی تھی۔لیکن نادرا نے مطلوبہ ووٹرز کا ڈیٹا جس میں **انگوٹھوں کے نشانات اور تصاویر** شامل ہیں نہیں دیا جس کی وجہ سے الیکشن کمیشن ان نئ خریدی گئی۔بائیو میٹرک مشینوں کو استعمال نہیں کر سکتا۔اس سلسلے میں الیکشن کمیشن نے نادرا کو 26مئی 2017ء،7جون 2017ء اور 9جون 2017ء کو خطوط لکھے لیکن نادرا نے مطلوبہ ڈیٹا فراہم نہیں کیا اس خط کی کاپی 9جون 2017ء کو سیکرٹری داخلہ اور سیکرٹری قومی اسمبلی کو بھی بھیجی گئی کہ الیکشن کمیشن کی مدد کی جائے لیکن کہیں سے بھی کوئی جواب موصول نہیں ہوا جس کی وجہ سے الیکشن کمیشن پی-ایس۔114 کراچی میں بائیو میٹرک استعمال نہیں کر سکے گا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆